## سوال

(340)تذکیر موت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ دل ونگاہ آلودہ ہو جاتے ہیں جیسا کہ لوہازنگ آلود ہو جاتا ہے جب اس کو پانی لگے آپ سے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زنگ دور کرنے کا آلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ موت کو یاد کرنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا (مشکوۃ المصابیح۔کتاب فضائل القرآن حدیث 2168) اس کی مفصل تخریج درکار ہے۔ (محمد محسن سلفی کراچی)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت شعب الایمان للبیہقی (ح2014) میں ہے اور اس کی سند سخت ضعیف ہے۔ ایک سند میں ابوہشام عبدالرحیم بن ہارون الغسانی الوسطی کذاب ہے اور دوسری میں عبد اللہ بن عبدالعزیز بن ابی رواد سخت ضعیف ہے۔

حلیۃ الولیاء (8/197) میں غلطی سے ہشام الغسانی چھپ گیا ہے۔

صاحب حلیۃ الاولیاء (ابو نعیم اصبہانی) نے کہا:

"تفرد بہ أبوہشام واسمہ عبدالرحیم بن ہارون الواسطی"

سنن ترمذی (2307وغیرہ) کی ایک حسن روایت ہے کہ:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ)). يَعْنِي الْمَوْتَ"

یہ روایت درج بالا روایت کی تائید نہیں کرتی اس کے باوجود تنقیح الرواۃ (ج1ص56) میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ:

"ویؤیدہذا حدیث ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عند الترمذي في ذکر الموت باسناد حسن"!!! (شہادت فروری 2003ء)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ](#)

**جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ626**

محدث فتویٰ